اخبار جو ہر است از بس روشن | زد گشت دلیل حق بر من بر تن | اعجاز نوشت بر این سال جدید | منشور محمدی است باوید حسید

منشور محمدی

منشور رسولان ہمہ محتاج بخاتم | با خاتم دہر آمدہ منشور محمدم | توریت بلا تورید انجیل بتجمیل | گویان صفت و سیرت بر و محمد

نمبر ۳۶ | مطبوعہ ۲۵ وین ذی الحجہ سنہ ۱۳۰۰ ہجری ۴ | جلد ۱۲

اشتہار یہ اخبار عشرہ دا بمضامین تمہید مدت بیعیسوی چھپتا ہی سالانہ قیمت معہ محصول اڈاک بحساب ۵ روپیہ بذریعہ منی آڈر مہتمم کے نام آنی چاہیئے

مثنوی

مستوجب حمد وہ خدا ہے — جو خسرو کشور بقا ہے
عالم ہی قدیر ہی احد ہے — سلطان قدیر وابد ہے
مالک رازق کریم خالق — عادل سامع مرید صادق
خلاق زمین و آسمان ہے — وہ غارس باغ کن فکان ہے
پیدا ہوے ایک لفظ کن سے — اتھارہ ہزار عالم اوس کے
قندیل فلک بلوجہ احسن — شمع مہ دہر سے ہی روشن
شاہنشہ ملک بے مثالی — محبوب حریم لایزالی
دیہیم جلال فرق پر ہے — اورنگ قدم پہ جلوہ گر ہی
خالق ہر چیز کا وہی ہے — صنعت ہر چیز مین رکھی ہے
افعال حکیم لایزالے — ہوتی نہین مصلحت سے خالی
کیا لکھون ثنای ایزد پاک — ارشاد نبی ہے ماعرفناک
جب نعت نبی کا وقت آیا — خامہ نے ادب سے سر جھکایا
لولاک لما خلقت الافلاک — آیا ہی بشان شاہ لولاک
اس نظم کو کر چکا جب اتمام — اس نظم کو کر چکا جب اتمام

ای صل علی رسول امجد — سردار پیمبران محمد
جو اوسکی ثنا لکھون وہ کم ہی — خورشید عرب مہ عجم ہے
وہ افسر فرق انبیا ہے — محبوب جناب کبریا ہے
شاہنشہ کشور نبوت — اڑا لیش مسند شریعت
سب پر شرف نبی عیان ہے — وہ علت غائی جہان ہے
ای خامہ عیش کچھ بانصاف — منشور محمدی کے اوصاف
جب سے نکلا یہہ رشک گلزار — نظرون سے گرے جہان کے اخیار
جو فضل و شرف اسے بجا ہی — ہمنام جناب مصطفی ہے
نور رخ دلپذیر اسلام — ماحی ملل ظہیر اسلام
شمس الاخبار آسمان ہدی — ہے پیش مسیح نیک اختر
کرتا ہی بعقب زار و نا شاد — منشور محمدی کی فریاد
چھپتے ہین صحیح سب کو الیف — بے شبہ ہی افسر صحایف
عمدہ جزین نفیس مضمون — ہر لفظ ہی رشک در مکنون
سال و مہ و روز و شب الہی — ہو اسکو بہت بڑی ترقی
توقیع محمدی رکھا نام

اعلان

اخبار منشور محمدی کے اگیارہ جلدون کے متفرق پرچے مطبع بحر الاسلام مین موجود ہین لہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ جن صاحبون کو ان متفرق پرچون کی ضرورت ہو تو بابت سال ۰ زمین ۷ پرچے نام پر اون کے روانہ کئے جائینگے +

رسید نمبر

مہتمم مشکور ہی اون عنایت فرماؤن کا جنہون نے ازراہِ تائید اسلام قیمت اخبار سے مطبع کی امداد فرمائی اون کے نام نامی درج ذیل ہوتے ہین -

جناب سید العزیز صاحب بن سید سجاد صاحب	۵ ر
جناب حافظ عبد الکریم صاحب نیتو ڈاکٹر	۵ ر
جناب ڈاکٹر صدر الحق صاحب	۵ ر
جناب چودہری پیر بخش صاحب بوساطت جناب بنی احمد صاحب مقرم بندوبست پھلور	۱۸ ر
جناب مولوی سید فضل الرحمان صاحب زمیندار ڈیسری	۵ ر

اشتہار

جواب ہدایت المسلمین و تکمیل الادیان .

حامیان دین محمدی کو مژدہ ہو کہ منشون پادری عماد الدین کے کتاب ہدایت المسلمین کا جواب مسمی بہ مراۃ الیقین مطبع نامی گانپور مین چھپکر تیار ہوا ہے اسکی خوبی دیکھنے سے متعلق ہے مختصر یہہ ہے کہ باوجود اختصار کے کتاب مذکور کا کافی جواب ہے اور پادری صاحب کا مبلغ علم اور دیانت بھی اس سے خوب ہی ظاہر ہوتی ہے فائدہ عام کے لئے قیمت نہایت ارزان رکھی گئی ہے جو صاحب چاہین دوا بھجکر کانپور محلہ مچھلی بازار دوکان منشی محمد رحمت اللہ تاجر کتب یا حاجی حافظ عبد الستار صاحب تاجر سے طلب فرماوین - بالفعل ایک اور کتاب "تکمیل الادیان ملقب بہ آئینہ اسلام زیر طبع ہے یہہ کتاب لاجواب قابل دید ہے آج تک اس طرز کی کتاب دیکھی سنی نہین گئی اسلام کی خوبی اور اوسکا مکمل ہونا ادیان سابقہ کے لئے اس عمدگی سے بیان کیا ہے کہ طالب حق کو پوری تسلی ہو جاتی ہے - اور حقیت مذہب اسلام مین کسی طرح کا شک نہین رہتا ہے شائقین اگر بنظر تائید اسلام زر نقد پیشگی سے امداد فرماوینگے تو اونکو تیار ہونے پر آٹھ آنہ فی جلد دیجاویگی اور جو صاحب بعد طبع خریدار ہونگے اون سے ایک روپیہ فی جلد قیمت لیجاویگی +

المشتہر محمد رحمت اللہ تاجر کتب کانپور محلہ مچھلی بازار

اخبار خیر خواہ عالم

یہہ آزمودہ اخبار عرصہ بارہ سال سے بمقام دہلی طبع ہوتا ہے اور ہر ایک معاملہ پر نہایت عمدگی سے بحث کرتا ہے - اسمین علاوہ ملکی و علمی مضامین کے ہر دیار و امصار کی تازہ و مفید خبرین جو بذریعہ خاص کارسپانڈنٹون و مترجمون انتخاب اخبارات انگریزی وغیرہ کے حاصل ہوتی ہین درج کیجاتی ہین - خصوص دیسی ریاستہای راجپوتانہ و پنجاب وغیرہ کی صحیح صحیح خبرین اور وہان کی بلے ترتیبون پر نکتہ چینی و اصلاح وغیرہ کیجاتی ہے

اب ارادہ ہے کہ اُسی قیمت زبجم پر یہہ اخبار ہفتہ مین دو مرتبہ کردیا جاوے بشرطیکہ اخبار کے خریدار کسی قدر زیادہ ہوجائین جو تعداد کہ اب ہے اگر اُسمین ڈیڑھ سو کاپی بھی زیادہ ہوجاوین تو ہم اِس ارادہ کو فوراً پورا کرنے کو مستعد ہوجائینگے - نمونہ کا پرچہ بلاقیمت بھیجا جائیگا - قیمت سالانہ موصول ذاک -

درجۂ اول روسا و دہاراجگان — ۱۰ر

درجۂ دوم اہلکار و ملازمین — ۸ر

درجۂ سوم طلباء مدرسہ و عام شائقین — ۶ر

ضخامت تقطیع کلان کے ۱۲ صفحے -

المشتہر سید میر حسن مالک مطبع رضوی و اخبار خیرخواہ عالم

نکاؤ کتابین

کتب مفصلۂ ذیل مطبع رضوی و اخبار خیرخواہ عالم واقع دہلی مین موجود ہین جن صاحب کو ضرورت ہو بارسال زرقیمت طلب فرماوین -

فرایض مصطفوی علم فرایض و تقسیم میراث کی بہت سی کتابون کا اردو انتخاب موافق ہر دو مذہب شیعہ و سنی لایق درس طلباء ——— ۶ر

ابطال حرکت الارض زمین کے ساکت ہونیکا ثبوت ——— ۱ر

اعجاز عیسوی مصنفۂ مولوی رحمت اللہ صاحب متعلقہ ، تردید نصاریٰ یعنے جو لوگ پادریون سے مباحثہ کرتے رہتے ہین اون کے واسطے نہایت بکار آمد کتاب ہے ——— عہ

ابطال التثلیث ——— ایضاً ——— ۳ر

فیصلہ ہای کورٹ آسمانی - عیسائی اور مسلمان کا مباحثہ ——— سامر

آفتاب عالمتاب ثبوت اکثر واقعات نبوی صلے اللہ علیہ وسلم از توریت و انجیل ——— ۴ر

ذخیرۂ خوارزم شاہی حیات ——— ۶ر

جواہر التعبیر - تعبیر نامۂ ہنود - ترجمہ سنسکرت دربیان تعبیر خواب موافق مذہب مع جنتری ۲۴ سال آیندہ و چند سال گزشتہ ہنود ——— ۱۲ر

تاریخ تزک ہند ترجمہ سنسکرت اسمین جنگ مہابھارت کے بعد سے اس زمانہ تک کے بادشاہون راجون اور بڑے بڑے رئیسون اچاریون کا حال بتقید سن و سال لکھا گیا ہے ——— ۴ر

نفایس التواریخ اسمین پچاسی حکماے قدیم یونان و فارس کا مواعظ و تصنیفات کے تذکرہ ہے جو ایران کی ناسخ التواریخ سے ترجمہ و منتخب کیا گیا ۶ر

تعلیم النسا تعلیم نسوان مین بطرز جدید مع تذکرہ نامور عورات ہندوستان و حکایات عجیب و غریب ۸ر

جواہر خمسہ محمد غوث گوالیاری اردو مین دربیان عملیات ——— ۸ر

المشتہر سید میر حسن مالک مطبع رضوی و اخبار خیرخواہ عالم واقع دہلی

بقیہ القول الہمس لرد الشمس

نماز دیگر و نزدیک شد کہ آفتاب غروب کند پس فرمود آن پیغمبر مر آفتاب را کہ تو مامور ی و من نیز مامورم و مناجات کرد بخدا و فرمود خداوندا حبس کن و نگاہدار آفتاب را پس حبس بسہ صورت مشہور است بردکردن بر مدارج

یا توقف بے رد یا بابطاء پس حبس کرده شد آفتاب
تا فتح کرد خدائے تعالیٰ قریہ را بروے واگرچہ درین روایت
اختصاص حبس بیوشع مذکور نیست اما در روایت دیگر
آمده کہ فرمود آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لم یحبس الشمس
علی احد الا یوشع بن نون چنانکہ در مواہب آورده کہ
قتال کرد یوشع جباران را روز جمعہ وچون نزدیک بغروب
رسید ترسید کہ غایب گردد آفتاب پیش ازان کہ فارغ
گردد از قتال پس دعا کرد خدای را پس رد کرد وے تعالیٰ
تا فارغ گشت از قتال ایشان و بعضی از علماء جمع کرده اند
میان احادیث مذکوره و حدیث یوشع بآن کہ احتمال
دارد کہ مراد آن باشد کہ حبس کرده نشد از جملہ انبیاء
ما تعدم برای غیر یوشع و مآل ہر دو معنی یکیست یا صدد
این حدیث یوشع از آنحضرت پیش از وقوع رد شمس
باشد بروے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم در این موضع
واللہ اعلم -

پس معلوم شد کہ تکلم محدثین در رد حبس شمس بخصوص بحدیث
علی رض نیست بلکہ در سایر مواضع مثلہ است کہ واقع شده
است در آن و ما کلام در حدیث رد شمس برای علی رض
انچہ علماء گفته اند نقل کنیم بے ثبوت تعصب و تعسف و ما
علینا الا البلاغ و در مواہب لدنیہ گفته روایت کرده
است این حدیث را طحاوی کہ از اکابر علماء حنفیہ است و در
اصل شافعی بود رجوع کرد ازان بحنفیہ و در شرح مشکوۃ
الآثار و حکایت کرده است قاضی عیاض مالکی و گفت طحاوی
کہ احمد بن صالح کہ از ثقات علماء حدیث است در مرتبہ احمد
بن حنبل است مگفت سزاوار نیست مر کسی را کہ از جہل و علم است
تخلف و تغافل از حدیث اسماء زیرا کہ وی از علامات
نبوت است و بعضی گفته اند این حدیث صحیح نیست و ابن
جوزی او را در موضوعات ذکر کرده و گفته است این
موضوع است بیشک در سند وی احمد بن داؤد است
و وی متروک الحدیث کذاب است چنانچہ دارقطنی گفته
است و ابن حبان گفته وضع میکرد حدیث را و نیز
ابن جوزی گفته کہ روایت کرده است این حدیث را
ابن شاہین و گفته این حدیث باطل و از غفلت واضع
اوست کہ نظر کرده است بصورت فضیلت و تصور نکرده
عدم فائده آن را و ندانسته کہ صلوۃ عصر بغیبوبت
آفتاب قضا گردید و رجوع شمس او را نمیکرداند بتحقیق
او را ادراک کرده است اینہمہ را در تصنیفی علیحده و در رد بر روافض
و ذکر کرده است حدیث را بطریق وے و در رجال وے
گفت کہ وی موضوع است و گفته کہ عجب است از قاضی
عیاض کہ با جلالت قدر وی و علو خطر وی در علوم
حدیث چگونہ ساکت ماند از وی ابہام کننده صحت
او را و نقل کننده ثبوت او را گفت کاتب حروف عفی اللہ عنہ
کہ قول این قائل کہ نماز عصر بغروب آفتاب قضا گشت
و در جوع شمس روا نمیگرداند او را محل نظر است زیرا کہ قضا
بر تقدیری گردد کہ آفتاب باقی ماند بر غیبوبت و فوات
وقت اما اگر وقت نیز عاید گردد و چرا ادا نشود و معنی
ادا نیست مگر وقوع نماز در وقت اگرچہ باعاده وقت
باشد و نیز بعد از اعتراف بجلالت قدر قاضی عیاض
و علو خطر وی مناسب توقف مفرد است نہ جزم بہ
بطلان و انکار با وجود یکہ مثل طحاوی و احمد بن صالح

آنرا تصحیح کردہ باشند و ابن جوزی مستعجل است در حکم بوضع
و ادعائی آن و وثوق نیست بقول وی درین باب چنانکہ
شیخ ابن حجر عسقلانی در حدیث سدوا کل باب الا باب
علی کہ ادعاء کردہ است ابن جوزی وضع آنرا مستعجلیت
حدیث سدوا کل خوخۃ ابی بکر گفتہ است و در تاریخ مدینہ
مطہر و آنرا ذکر کردہ ایم و شیخ محمد سخاوی در مقاصد حسنہ
میگوید کہ گفتہ است احمد لا اصل لہ و متبعیت کردہ است
او را ابن جوزی و آوردہ است آنرا در موضوعات و
تصحیح کردہ است آنرا طحاوی و قاضی عیاض و تخریج
کردہ است ابن مندہ و ابن شاہین از حدیث اسماء
بنت عمیس و ابن مردویہ از حدیث ابی ہریرہ انتہیٰ
و نیز در مواہب گفتہ کہ روایت کردہ است آنرا طبرانی
در معجم کبیر باسناد حسن چنانکہ حکایت کردہ است شیخ
الاسلام بن عراقی در شرح تقریب از اسماء بنت عمیس
و حافظ ابن کثیر گفتہ کہ از حدیث یوشع معلوم شد کہ
رد شمس از خصایص یوشع است پس دلالت کند بر
ضعف حدیثی کہ روایت کردہ شدہ است در رد شمس
برای علی رضہ و تصحیح کردہ است آنرا احمد بن صالح مصری
و لیکن نقل نکردہ شدہ است در کتب صحاح و حسان
با وجود توفر دواعی بر نقل وی و منفرد شد بہ نقل
وی زنے از بیت مجہولہ کہ شناختہ نمی شود حال وے
انتہیٰ پوشیدہ نماند کہ قول وی ذکر کردہ نشدہ
است در کتب صحاح و حسان منظور فیہ ست بآنکہ
چون طحاوی و احمد بن ابی صالح و طبرانی و قاضی عیاض
قابل اند بصحت و حسن آن و ذکر کردہ اند در کتب خود

و قول بآن کہ ذکر کردہ نشدہ است در کتب صحاح و حسان
منظور فیہ است بآنکہ چون طحاوی و احمد بن ابی صالح و طبرانی
و قاضی عیاض قابل اند بصحت و حسن آن و ذکر کردہ اند
در کتب خود و قول بآنکہ ذکر کردہ نشدہ است در کتب
صحاح و حسان درست نباشد و لازم نیست کہ در جمیع
کتب صحاح و حسان مذکور گردد و نیز قول بجہالت و عدم
معرفت حال اسماء بنت عمیس ممنوع است زیرا کہ وے
امرأۃ جمیلہ جلیلہ عاقلہ کیسہ است کہ احوال وے معلوم و
معروف است و بود وے تحت جعفر بن ابی طالب و زائید
برائے وے عبد اللہ بن جعفر را و بود وے تحت ابی بکر و زائید
برائے وے یحیی را و بعضی مردم گویند کہ تخلف علی مرتضیٰ را
از گزاردن نماز ہمراہ آن حضرت و تاخیر آن بعید است و ہیچ
بعدے ندارد و حوادث و حوائج بسیار است کہ
مثل این امور از وے میزاید در روایت کردہ اند کہ آن
حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم علی را رضی اللہ عنہ بعد از
نماز بکارے فرستادہ بود و کار ہا در غزوۂ خیبر
بسیار بود و بوی رضی اللہ عنہ و بعد از رفتن علی رضی اللہ
عنہ نماز عصر گذاردہ باشد و علی حاضر نبود آنرا پس واقع
شد آنچہ شد و اللہ اعلم بحقیقۃ الحال انتہیٰ۔

اب یہان پر جو بعضے دیسی عیسائی مونہہ پھاڑ پھاڑ کر
یہہ کہتے ہین کہ مسلمانون کا عجیب حال ہے کہ فقط ایک
ایک عورتون کی باتون کو مدار ایمان ٹھہرائے اور ذریعہ
نجات سمجھہ لئے ہین دیکھو محمد صاحب کی فقط ایک دائی
آمنہ کے قول پر مسئلہ شق الصدر پر اتفاق ہوگیا اور اکیلے
اسماء بنت عمیس کی بات پر اوسکے شوہر علی کے لئے

آفتاب کے پھر آنے پر اجماع جم گیا اور یہہ عجیب بات ہی۔
تو اولاً اونکا یہہ جواب ہے کہ بحث شق القمر
مین لکھا گیا ہے کہ کسی حادثہ خاصہ و واقعہ مختصہ کے اظہار و
اثبات کے لئے اونہین لوگون کے اقوال کو ترجیح ہوا کرتی ہی
کہ جو اوس صاحب حال سے قربت خاصہ و اختصاص مختصہ
رکھتے ہون نہ کہ اجانب و بے واسطہ لوگون کے قولون کو
کما ہو ظاہر۔
وثانیاً ہم مسلمانون نے ان دونون معجزون کو فقط ان دونو
عورتون ہی کے کہنے سے سچ نہین سمجھا ہے بلکہ اول کو
تو الم نشرح لک صدرک آیت قرآنیہ سے بھی ثابت
کر دیا ہے۔
اور ثانی کو چونکہ اسماء بنت عمیس نے ہزارون آدمیون کے
سامہنے اس عجیب جزکو بیان کیا اور کسی نے انکار نہ کیا
تو گویا اون سبہون نے کہا پس اتنے لوگون کے اقوال سے
یہہ حق و سچ سمجھا گیا ہے لا کما زعمتم۔
وثالثاً اون عیسائیون کی دہن دوزی کے لئے جناب
یوحنا کے ۲۰ باب کی ان آیات کو پیش کرتا ہون۔
ہفتہ کے پہلے دن مجدلیہ مریم ایسا ترکے کہ ہنوز اندھیرا
تھا قبر پر آئی اور پتھر کو قبر کے مونہہ سے سرکائے ہوے
دیکھا تب وہ شمعون پطرس کے اور اوس دوسرے مرید کے
پاس جسے یسوع پیار کیا کرتا تھا دوڑی آئی اور اونسے
کہا لوگ خداوند کو قبر سے نکال لے گئے اور مین نہین جانتی
کہ اونہون نے اوسے کہان رکھا تب پطرس دوسرے مرید کے ساتھ
ہو کے نکلا اور قبر کی طرف آنے لگا اور وے دونون اکہٹے
دوڑے پھر دوسرا مرید پطرس سے آگے دوڑ کر قبر پر پہلے
پہونچا اس نے جہک کے سوتی کپڑے پڑے دیکھے
پر وہ اندر نہین گیا شمعون پطرس اسکے بعد پہنچا اور قبر کے
اندر گیا اور سوتی کپڑے پڑے ہوے دیکھے اور وہ رومال
جس سے اوسکا سر بندہا تھا اون سوتی کپڑون کے ساتھ
نہین پر جدا لپٹے ہوے ایک جگہہ پڑے دیکھا تب دوسرا
مرید بھی جو قبر پر پہلے آیا تھا اندر گیا اور دیکھ کے
ایمان لایا کہ وے ہنوز کتاب نہین سمجھتے تھے کہ وہ
ضرور مردون مین سے جی اوٹھیگا تب وے مرید اپنے
گھر مین گئے اسکے بعد مریم باہر قبر پر روتی کھڑی رہی
اور روتی ہوی قبر مین جہک کے نظر کی تو کیا دیکھتا کہ
دو فرشتہ سفید لباس مین ایک سرہانے اور دوسرا
پائینتی جہان یسوع کی لاش رکھی تھی بیٹھے ہین اونھون
نے اوس سے کہا ای عورت تو کیون روتی ہے اوس نے
کہا اسلئے کہ لوگ میرے خداوند کو لیگئے اور مین نہین
جانتی کہ انھون نے اوسے کہان رکھا یہہ کہکے پیچھے
پھری اور یسوع کو کھڑے دیکھا اور نہ پہچانا کہ وہ یسوع
ہے یسوع نے اوس سے کہا ای عورت تو کیون روتی ہے
کسے ڈہونڈہتی ہے اوس نے اوسے باغبان جانکے
کہا صاحب اگر تو اوسے لیگیا ہے تو مجہہ سے کہہ کہان
رکھا ہے کہ مین اوسے لیجاؤن یسوع نے اوس سے
کہا ای مریم اوس نے پھر کے اوس سے کہا اے ربونی
یعنے ای مرشد یسوع نے اوس سے کہا مجھے مت پکڑ
کیونکہ مین ابھی اپنے باپ کے پاس اوپر نہین جاتا ہون
پر میرے بھائیون کے پاس جا اور اون سے کہہ کہ مین
اوپر اپنے باپ اور تمہارے باپ پاس اور اپنے خدا

اور تمہارے خدا پاس جاتا ہون مجدلیہ مریم آئی اور شاگردون سے کہا کہ مین نے خداوند کو دیکھا اور اوس نے مجھسے یہہ باتین کہین انتہی فاہو جوابکم فہو جوابنا۔

اب بعض حضرات جو یہہ فرماتے ہین کہ تم نے یہہ سب تو لکہا مگر حضرت سلیمان کے رد شمس کو کیون نہین ذکر کیا حالانکہ وہ بھی ایک امر ثابت الاصل و واقعہ مثبتہ النقل ہے چنانچہ نور الانوار مین بھی لکہا ہے وہذا الوقف امر ممکن خارق للعادۃ کما کان لسلیمان علیہ السلام حیث عرضت علیہ بالعشی الصافنات الجیاد فکادت الشمس تغرب فضرب سوقہا واعناقہا فردالله الشمس حتی صلے العصر وسخر له الریح فکان انجیل وہذا بنص القرآن انتہی اور قمر الاقمار حاشیہ نور الانوار مین لکہا ہے۔ قولہ وہذا بنص القرآن ای فی سورۃ ص انتہی۔ تو مین عرض کرتا ہون کہ اس امر کا ممکن اور خارق العادت ہونا مسلم مگر حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لئے پایا جانا غیر ثابت ہے اور قرآن شریف مین کہین اسکا کچہہ نشان نہین اور جن لوگون نے ردوھا کی ضمیر کو آفتاب کے طرف پھیرا ہے اون سے یہہ یہہ مسامحہ ہوگیا ہے کیونکہ اسکے بعد جملہ فطفق مسحا بالسوق والاعناق سے صاف وہی گھوڑون کا پھیرنا ثابت ہے نہ کہ آفتاب کا کما لا یخفی علی ارباب السلیقہ واصحاب القریحۃ الفریحۃ واللہ اعلم بالصواب لان عندہ ام الکتاب وانا العبد المذنب المفتقر الی مولاہ عبدہ المسکین محمد المدعو بعبد اللہ غفر له الله المدرس المدرسۃ المحمدیۃ الصولیۃ الواقعۃ فی بلدۃ کلکتہ +

بقیہ صفات خدا۔

خدا کی شبیہ (روح)

یوحنا ۲ - ۲۴ - خدا روح ہے۔

۲ قرنتیون ۳ - ۱۷ - اور خداوند وہی روح ہے اور جہان کہین خداوند کی روح ہے وہین آزادگی ہے

پیدایش ۱ - ۲ - اور زمین ویران اور سنسان تھی اور گہراؤ کے اوپر اندہیرا تھا اور خدا کی روح پانیون پر جنبش کرتی تھی۔

نوحہ یرمیا ۳ - ۱۰ وہ میرے لئے ایسا ہوا جیسے بہالو جو گہات مین بیٹھا ہو اور جیسے شیر ببر جو چھپکے کمین گاہ مین لگا ہو۔

ایوب ۱۰ - ۱۶ - کہ وہ زیادہ ہوتے تو شیر کے مانند مجھکو شکار کرتا اور پھر عجیب صورت مین ہوکے اپنے تئین مجھپر ظاہر کرتا۔

یسعیاہ ۳۸ - ۱۳ - مین نے صبح تک تحمل کیا تب وہ شیر کے مانند میری ساری ہڈیان چور کر ڈالتا صبح سے لیکے شام تک مجھے تمام کر ڈالتا ہے۔

ہوسیع ۵ - ۱۲ - مین افرائیم کے لئے شیر ببر کے مانند اور یہوداہ کے گھرانے کے لئے جوان سنگہ کے مانند ہونگا مین ہان مین ہی پھاڑونگا اور چلا جاؤنگا اور کوئی نہ چھڑاویگا۔

ایضاً ۱۳ - ۷ و ۸ - اس لئے مین انکے لئے شیر ببر کے مانند ہوا اس تیندوا کے مانند جو راہ مین بیٹھا ہو مین اُن کے گھات مین لگا رہا۔ مین اس ریچہہ کے مانند جسکے بچے چھین لئے گئے ہون اون سے دوچار ہوا اور اون کی دلکی پردے کو پھاڑ

اور شیرنی کے طرح انکو دہاڑ گل گیا -

خروج ۲۴-۱- اور انھون نے اسرائیل کے خدا کو دیکھا اور اوسکے پاؤن کے تلے جیسے نیلم کے پتھر کی گچکاری اور اوسکی شفافی جرم آسمان کے مانند - **حزقیل** ۱- تا آخر-

مکاشفات ۲-۳ و ۵- اور جو اسپر بیٹھا تھا وہ دیکھنے مین سنگ یشم اور عقیق سا تھا اور ایک دھنک جو دیکھنے مین زمرد سا تھا اس تخت کے گرد تھا اور بجلی اور گرج اور آوازین اوس تخت سے نکلتی تھین اور آگ کے ساتھ چراغ اس تخت کے آگے روشن تھے یہہ خدا کے سات روحین ہے -

استثنا ۳۲-۱۱- جسطرح عقاب اپنے گھونسلے کو ہلاتا ہے اور اپنے بچون کے اوپر پھر پھراتا ہے اور اپنے بازؤن کو پھیلا کے انھین لیتا ہے اور اپنے پرون پر انھین اٹھاتا ہے -

ہوسیع ۵-۱۲- اس لئے مین افرائیم کے لئے پتنگا سا ہونگا اور یہودا کے گھرانے کے لئے گھن کے مانند ہونگا

لوقا ۳-۲۲- اور روح قدس جسم کے صورت مین کبوتر کے طرح اوسپر اترے -

تعلیم الایمان صفحہ ۶۲ سطر ۷ مطبوعہ امریکن مشن لودیانہ سنہ ۶۹ - لیکن خدا آپ مین کوئی صورت نہین رکھتا اور جزو جسم سے بترا ہے -

خدا کے پر اور پنکھ

زبور ۹۱-۴- وہ تجھے اپنے پرون تلے چھپاویگا اور اوسکے پنکھون کے نیچے تجھے پناہ ملیگی -

استثنا ۳۲-۱۲ خداوند تیرے کام کا بدلا دے بلکہ خداوند اسرائیل کے خدا کی طرف سے جسکے پرون تلے بھروسا کرکے تجھکو پورا بدلا دیا جاوے -

زبور ۱۷-۸ -- مجھے انکھ کی پتلی کے مانند محفوظ رکھو مجھے اپنے پرون کے سایہ تلے چھپالے -

ایضاً ۳۶-۷-۱ ای خدا تیری مہربانی کیا ہے عزیز ہے اس لئے بنی آدم تیرے پرون کے سایہ تلے آکے پناہ لیتے ہین -

ایضاً ۵۷-۱- مجھہ پر رحم کر اے خدا مجھہ پر رحم کر کیونکہ میری جان کو تیرا بھروسا ہے ہان مین تیرے پرون کے سایہ تلے پناہ لئے رہونگا - جب تک کہ یہہ آفتیں تل جاوین -

خدا کا لباس

یسعیاہ ۵۹-۱۷- ہان اوسنے راستبازی کو بکتر کے بدلے پہنا اور نجات کا خود اسکے سر پر تھا اور اوسنے لباس کی جگہ انتقام کی پوشاک پہنی اور غیرت جبا اور رہا

دانیل ۷-۹- مین یہانتک دیکھتا رہا کہ کرسیان رکھی گئین اور قدیم الایام بیٹھہ گیا اسکا لباس برف سا سفید تھا اور اوسکے سر کا بال صاف ستھرے اُنکی مانند اوسکا تخت آگ کے شعلہ کے مانند تھا اور اوسکی پہیئے جلتی آگ کے مثل تھے -

مکاشفات ۱-۱۴- اسکا سر و بال سفید اون کے مانند بلکہ برف کے مانند سفید اور اوسکی انکھین جیسے آگ کا شعلہ -

اعضاے خدا

۱ تواریخ ۱۶-۱۲- یاد کرو اسکی عجایب کاموں کو جو

اوسنے کہنے اسکے معجزون کو اور اوسکے موہنہ کے
فرمانون کو - (موہنہ)

امثال ۲ - ۶ - کیونکہ خداوند دانائی بخشتا ہے
اسکی موہنہ سے دانش اور فہم نکلتی ہے -

یسعیاہ ۵ - ۵۸ - ۱۱ - اسی طرح میرا کلام جو میرے
موہنہ سے نکلتا ہے -

خروج ۶ - ۶ - سو تو بنی اسرائیل سے کہہ کہ مین
خداوند ہون اور مین تمہین مصریون کی بوجھ سے
چھڑا لاؤنگا اور مین تمہین انکی خدمت سے آزادی
بخشونگا - اور مین اپنا ہاتھ لمبا کرکے بڑے مصیبتین انکو
دکھا کے تمہین رہائی دونگا - (ہاتھ)

ایضاً ۶ - ۶ و ۱۲ - ای خداوند تیرا دہنا ہاتھ زور
مین مشہور ہوا اور خداوند تیرے دہنے ہاتھ نے
بیریون کو چور چار کیا - تو نے اپنا دہنا ہاتھ بڑھایا
زمین اونہین نگل گئی -

استثنا ۱۱ - ۲ - اور تم آج کے دن جان لو کہ مین
تمہارے اولاد سے خطاب نہین کرتا جنہون نے نہ جانی
ہے اور نہ دیکھی ہے خداوند تیرے خدا کے تنبیہ اور اوسکی
بزرگی اور اسکا زور آور ہاتھ اور اوسکا بڑھایا ہوا بازو
حزقیل ۲۰ - ۳۳ - ۳۴ !

زبور ۱۱۸ - ۱۵ و ۱۶ - صادقون کے خیمون مین
خوشی اور نجات کی آواز ہی خدا کا دہنا ہاتھ بہادری
کرتا ہے - خداوند کا دہنا ہاتھ بلند ہوا خداوند کا دہنا
ہاتھ بہادری کرتا ہے -

خروج ۳۱ - ۱۸ - اور خداوند نے جب موسی سے
کوہ سینا پر اپنا کلام تمام کر چکا شہادت کے دو تختے
دیدیے اور وے سنگین لوحین خدا کی انگلی سے
لکھے ہوے تھین - (انگلی)

خروج ۳۳ - ۲۲ - اور یون ہوگا کہ جب میرے جلال
کا گذر ہوگا تو مین تجھکو اس چٹان کے درز مین رکھونگا
اور جب تک میرا گذرون تجھے اپنی ہتیلی سے ڈھانپونگا - (ہتیلی)

یسعیاہ ۲۶ - ۳۰ - ۲۶ - اور خداوند قوی ہاتھ اور بڑھے
ہوے بازو سے اور بڑے ہیبت سے اور نشانیون سے
عجایب اور عزایب کے ساتھ تجھکو مصر سے نکال لایا - (بازو)

ایوب ۳۴ - ۲۱ - کیونکہ اسکی آنکھین انسان کے
راہون پر لگی ہین اور وہ اونکی ساری روشون پر نظر
کرتا ہے - (آنکھ و کان -)

زبور ۱۱ - ۴ - خداوند اپنے مقدس ہیکل مین خداوند
کا تخت آسمان پر ہے اسکی آنکھین دیکھتی ہین اور
اوسکی پلکین بنی آدم کو آزماتی ہین -

ایضاً ۳۲ - ۱۵ - خداوند کی آنکھین صادقون پر
اور اسکی کان فریاد پر ہین -

ایضاً ۶۶ - ۷ - وہ اپنی قدرت سے ابدی سلطنت
کرتا ہے اسکی آنکھین قومون کو دیکھتی ہین گردن کش
لوگ اپنے تئین سربلند نہ کرین -

امثال ۱۵ - ۳ - خداوند کے آنکھین سب مکانون
مین کیا بری کیا بھلی کے دیکھنے والیان ہین -

یرمیاہ ۱۶ - ۱۷ - کیونکہ میرے آنکھین ان کی ساری
راہون پر ہین وے میرے چہرہ سے پوشیدہ نہین ہین
اور ان کی شرارت میرے آنکھون سے چھپی نہین ہے -

ذکریاہ ۱۴-۱۰- کیونکہ کون ہے جسنے ان چھوٹی چیزون کے دن کی تحقیر کی ہے کیونکہ خداوند کی سات انکھین جو ساری زمین کی سیر کرتی ہین-

یسعیاہ ۳۰-۲۷- دیکھو خداوند کا نام دور سے چلا آتا ہے اسکا غضب بھڑکا اور بھاری دھوان ہوتا اسکی لب قہر آلودہ اور اسکی زبان وہ بھسکتی آگ کے مانند ہے- (لب و زبان)

ایضاً ۶۵-۵- اور کہتی تھی ادھر رہ ہے کہ ارہ میرے نزدیک مت آ کیونکہ مین تجھسے زیادہ پاک ہون یہہ ایسے ہین جیسے دھوان میرے ناک کے لئے- (ناک)

ایضاً ۱-۱۴- میرا جی تمہارے نئے چاندون اور تمہاری عیدون سے بیزار ہے- (جی و دل)

ایضاً ۱۶-۱۱- سو میرا اندر سو اب کے لئے بربط کا سا فغان کرتا ہے اور میرا دل قرحارس کے لئے-

یرمیاہ ۳۱-۲۰- کیا افرائیم میرا پیارا بیٹا ہے کیا وہ پسندیدہ فرزند ہے کہ یقیناً باوجودیکہ اس پر غیب لگایا تو بھی مین اوسے جی جان سے یاد کرتا ہون اس لئے میرے انتڑیان اس کے لئے مروڑے جاتے ہین- (جی و آنت)

یسعیاہ ۲۱-۳- سو میری کمر مین ٹیس ہے اور جسطرح اس عورت پر جسے درد لگتی ہین شدت ہوتی ہے اسیطرح میری حالت ہے جان کنی کی ہوتی ہے- (کمر)

ایضاً ۴۴-۴- اس آیت مین گود کا ذکر ہے- (گود)

اعمال ۲۰-۲۸- پس اپنے اور اس ساری جگہہ کی خبرداری کرو جسپر روح قدس نے تمہین نگہبان ٹھہرایا کہ خدا کے کلیسیا کو جسنے اپنے ہی لہو سے مول لیا چراؤ- باقی آیندہ (لہو)

عبدالمجید از انکمنہ-

انک لعلی خلق عظیم

یہہ پاک آیہ اس سچے نبی پیغمبر عرب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان مبارک مین ہی جسنے اسی آیہ کے فحوای کے مطابق اپنی زبان مبارک سے ارشاد فرمایا ہے کہ انما بعثت لاتمم مکارم الاخلاق یعنے مین اس لئے پیدا کیا گیا ہون کہ انسانی بزرگ عادتون کو کامل کرون اس سے آنحضرتؐ کی بعثت کا منشا بھی حصر کے طور پر معلوم ہوگیا اور یہہ بھی واضح ہوگیا کہ دنیا مین آپکے وجود باجود کے رونق افروز ہونے سے پہلے انسانی اخلاق نادرست اور ناکامل تھے- اس سے یہہ بھی ہویدا ہوگیا کہ بنی اسرائیل مین بہت سے نبی گذرے لیکن انسانی اخلاق و عادات کو کسی نے کامل طور پر درست نہین کیا- اور اس صورت مین لامحالہ آپ کے رونق افروز ہونے کی اشد ضرورت تھی- اس سے دوسرے انبیاء پر آپکا شرف اور امتیاز بھی ثابت ہوگیا کہ جسقدر ادیان و مذاہب انبیاء کے ذریعے سے دنیا مین پھیلے کوئی مذہب نقص سے خالی نہتا اور سب مین ترمیم و تنسیخ کی ضرورت تھی- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وحی کے ذریعے سے کامل اصلاح فرمائی اور جناب باری کا یہہ ارشاد ہوا کہ اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی یعنے مینے آجکے روز تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا-

۳۹۷ نمبر ۲۵ - جلد ۱۲ ۔ ۱۳ ۔ ۱۳ ۔ ۱۳

کی ہمدردی کرنے کے لئے گھر کے کواڑ ہی نہین دیتے -
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ صرف اقوال سے بلکہ افعال
سے بھی ہمکو ہر طرح ہمدردی کرنا سکھایا لیکن ہماری یہہ
حالت ہے کہ باوصف عمدہ استطاعت کے جب ہم کسی سائل
کو بحال تباہ دیکھتے ہین تو اسکی جانب سے منہ پھیر لیتے ہین
اگر نبی کریم کے افعال واقوال پر ہمارا عمل ہو یعنے سچی
ہمدردی اور کامل خلق ہم مین پایا جائے تو ہماری قوم
سے افلاس اور ناداری بالکل غارت ہو جاے - بانی اسلام
نے ہمکو جو ہدایتین فرمائین ہم اون پر عمل نہ کر سکے لیکن
اقوام غیر جنکو ہم کافر و ملحد کہتے ہین اُن ہدایتون پر عمل
کرنیکی وارث ہو گئین - صحیح بخاری مین وارد ہی کہ کسی
نیکبخت بی بی اور سچی مومنہ نے ایک چادر نہایت محبت
اور خلوص کے ساتھہ اپنے ہاتھہ سیکر آپ کی خدمت مین
گذرانی اور التجا کی کہ یا رسول اللہ اسکو پہنیے اور مجھے
اعزاز و شرف عطا فرمائیے - آپکو بھی چادر کی ضرورت
تھی قبول فرماکر اوسکو اوڑھا - اتنے مین ایک شخص آیا اور
التماس کرنے لگا کہ یا رسول اللہ یہہ چادر کتنی عمدہ ہے
اور اسکو پہنے کتنے درست اور مرغوب ہین یہہ تو مجھی کو
عنایت کر دیجئے آپنے فی الفور چادر اُسکے حوالے کی جب
مجلس برخواست ہوئی تو اصحاب نے اس سایل کو بڑی ملامت
کی کہ آنحضرت تو کبھی کسی کا سوال رد نہین فرماتے لیکن تجھکو
ایسی عبارت اور چیز کی مناسب نہ تھی - اُسنے جواب دیا کہ
مینے یہہ چادر دنیا مین اوڑھنے کے لئے نہین مانگی بلکہ اپنے
کفن کے لئے مانگی ہے کہ یہہ چادر آپکی محبوب و مرغوب تھی -
یتیمون سے آپکو اسقدر محبت تھی کہ آپنے والد الیتیم فلا تقہر پر
پورا پورا عمل فرمایا اور چونکہ آپ بھی یتیم تھے جیسا کہ الم
یجدک یتیماً فاوی سے صاف عیان ہے تو یتیمون کی زیادہ
ہمدردی فرماتے تھے - آپ نے اپنے دو انگلیون سے اشارہ
فرماکر ارشاد فرمایا کہ یتیم کا پالنے والا خواہ وہ اسکا نگاز ہو یا
بیگانہ قیامت کے روز بہشت مین میرے ساتھہ ایسا ملا رہیگا جیسی
یہہ دو انگلیان ملی ہوی ہین - ایک شخص آنحضرت سے عرض
کرنے لگا کہ یا رسول اللہ میرا دل نہایت سخت ہے -
آپنے فرمایا کہ یتیمون پر شفقت کرنے سے یہہ سختی جاتی رہیگی
آپنے یہہ بھی فرمایا کہ جو شخص محبت اور خاطرداری کے ساتھہ
یتیم کو رونے سے چپکا کرتا ہے گویا عرش کو ہلنے سے روکتا
ہے - اور درحقیقت یتیم سے بڑھکر کوئی شخص دنیا مین ہمدردی
کا مستحق نہین اسلئے آپنے انکے ساتھہ ہمدردی کرنیکی زیادہ تر
تاکید کی اب ذرا ہمکو اپنے گریبان مین منہ ڈالکر دیکھنا چاہئے
کہ ہمنے اخلاق رسول اللہ صلعم کی کہان تک تقلید کی اور
موجودہ زمانے کے مسلمان کہانتک رسول اللہ کا اتباع
کر رہے ہین - ہماری قوم نے کسقدر ہمدردی یتیمون کے ساتھہ
کی - کسقدر یتیمخانے بنائے برخلاف اسکے ممالک یورپ مین جاکر دیکھو
ہر ایک سلطنت مین سیکڑون یتیم خانون سے کم نہونگے - ہندوستان
مین کتنے یتیم خانے ہین - ایک بھی نہین - جس صورت مین اپنے
سچے ہادی کی ہدایت پر ہمارا عمل نہین تو ہم کیونکر اسکی امت
مین داخل ہو سکینگے - یہہ بات آفتاب نصف النہار کیطرح
ظاہر و ہویدا ہے کہ مسلمانون نے جسسے قرآن و حدیث کو پس
پشت ڈالدیا یعنے اسپر عمل کرنا ترک کیا جبھی سے مسلمان ہر قسم
کی تباہی اور مصیبت افلاس و تنزل کے عمیق گڑھے مین جا
پڑے اور جبتک حدیث و قرآن کو اپنے تمام دینی اور دنیوی

مطبع بحر الاسلام بنگلور مین محمد شریف کے اہتمام سے چھپا +